26824 ـ رؤیت ہلال میں کونسا عادل شخص ہے جس کی بات تسلیم کی جائے گی ؟

سوال

میں نے سوال نمبر (1584) کے جواب میں پڑھا ہے کہ ماہ رمضان المبارک کے ثبوت کے لیے ایك ثقہ شخص ہی کافی ہے، تو عادل شخص کون ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لغت میں عدل مستقیم کو کہتے ہیں، اور اس کی ضد اور مخالف المعوج یعنی ٹیڑھا ہے.

اور شرعی اصطلاح میں عادل یا عدل وہ شخص ہے جو واجبات پر عمل کرتا ہو، اور گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ ہو، اور نہ ہی صغیرہ گناہوں پر اصرار کرتا ہو.

واجبات پر عمل کرنے سے مراد یہ ہے کہ فرائض کی ادائیگی کرتا ہو، مثلا نماز پنجگانہ کی ادائیگی کرنا.

اور کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہو مثلا چغلی اور غیبت وغیرہ.

اور عدل کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ وہ قوی البصر یعنی اس کی نظر تیز ہو تو اس کے دعوی کی سچائی کا احتمال ہے، لیکن اگر اس کی نظر کمزور ہو تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائیگی چاہے وہ عادل ہی کیوں نہ ہو؛ اس لیے کہ اس کی نظر کمزور ہے جس کی بنا پر اسے وہم ہو سکتا ہے.

اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے قوت اور امانت کو کام سپرد کرنے کا باعث اور سبب بنایا ہے، مدین والے شخص کے ساتھ موسی علیہ السلام کے قصہ میں ہے کہ اس کی ایك بیٹی نے یہ بات کہی تھی:

اے ابا جان اسے ملازم رکھ لیں، کیونکہ جسے آپ ملازم رکھیں ان میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو مضبوط اور طاقتور اور امانت دار ہو القصص (26).

اور جنوں میں سے اس عفریت نے جس نے ملکہ سبا کا تخت لانے کا ذمہ لیا تھا اس نے یہ کہا:

اور یقینا میں اس پر قوی اور طاقتور اور امانتدار ہوں.

تو یہ دو وصف ہر کام کے رکن ہیں، اور اس میں گواہی بھی شامل ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 323).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ الموسوعة الفقهية طبع کویت (30 / 5) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .